سلسلہ وار ریلیز کی پہلی قسط

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ (الانعام 55) :۔
"اور اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور اس لئے کہ مجرمین کا طریقہ ظاہر ہو جائے"

ابو بکر الجزراوی کی گواہی

جولانی کی مجاہدین کے ساتھ غداری اور ایک مشہورِ عام مرتد جمال معروف کے ساتھ تعاون کی بابت ابو بکر الجزراوی (جبہۃ النصرہ کے ایک سابقہ رکن) کی گواہی

ابو بکر الجزراوی کی گواہی ذیل میں درج ہے:۔

میں نے دسمبر 2013 میں شام کی طرف سفر کیا اور وہاں اتمہ میں ابو لیث الحمصی کی ماتحتی میں جبہۃ النصرۃ کے ساتھ وابستہ ہو گیا۔ ایک ماہ بعد میں ابو سلیمان المصری کے ساتھ وابستہ ہوا۔ موجودہ واقعات کی ابتداء میں جب مرتدین کے گروہ عراق و شام میں اسلامی ریاست سے لڑنے لگے تو ہمیں ریاست کی مدد اور حمایت کرنے کا حکم نامہ جاری ہوا۔ پھر یہ حکم جاری ہوا کہ صفیں تیار کریں اور جمال معروف سے تعلق رکھنے والے ایک قافلے کو روکیں۔ یہ قافلہ 50 سے 60 گاڑیوں پر مشتمل تھا جنہیں سرحد کے پار سے اسلحہ جات کے حصول کے لئے آنا تھا۔ ہم نے چیک پوائنٹ پر گھات لگانے کی تیاری کی۔ احرار الشام اپنے قائد ابو نور کے ساتھ ملوث / مصروف تھے۔ قافلہ چیک پوائنٹ سے پہلے رکا اور انہوں نے اپنا ایک قاصد بھیجا۔ اس نے ابو سلیمان کو بتایا کہ ان کا ابو لیث الحمصی کے ساتھ ایک معاہدہ قرار پاچکا ہے جس کے تحت وہ اسلحہ جات وصول کر سکتے ہیں اور پھر اسے (ابو لیث کو) بھی اس میں سے اپنا حصہ ملے گا۔ قافلہ جہاں سے آیا تھا وہیں واپس چلا گیا اور ہم اپنے ہیڈ کوارٹر چلے گئے۔ ابو سلیمان آیا اور کہنے لگا کہ ابو لیث پر عدالت میں ارتداد کا مقدمہ چلے گا (جمال

معروف کی مدد کرنے کی وجہ سے)اور یہ معاملہ ابو محمد الجولانی تک جائے گا۔کچھ دن بعد احرار الشام کی تقریباً10 گاڑیوں پر مشتمل قافلہ بارڈر کراسنگ کی جانب روانہ ہوا۔دو دن بعد پھر یہی ہوا، اس مرتبہ 6 گاڑیوں اور 3 ٹرکوں کے ساتھ۔دو بھائی دستربردار ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہ عراق وشام میں اسلامی ریاست کے خلاف کوئی گندی چال چلائی جارہی ہے۔ان میں سے ایک بھائی شہید ہو گیا اور دوسرے کا اس وقت میں ذکر نہیں کر سکتا۔

یہ میرا مقدر تھا کہ میں اس جماعت کے ساتھ رہوں۔ہم نے چیک پوائنٹس تبدیل کیں اور اتمے کی قریبی ترین چیک پوائنٹ پر پہنچ گئے۔ہم نے دیکھا کہ اتمے میں جبہۃالنصرۃ کے کیمپ میں جمال معروف کا ایک نمائندہ تھا۔وہ اسلحے کی درآمد کے بارے میں مذاکرات کرنے میں مصروف تھے۔ہمیں ہر بات سے مطلع کیا جاتا تھا۔ابو سلیمان نے ہمیں بتایا کہ انہوں نے جولانی کی رضامندی کے بعد اسلحے کی درآمد کی اجازت دے دی تھی اور کہا کہ ہمیں امیر کی اطاعت کرنی چاہیے۔

ہم پریشان تھے۔ابو سلیمان نے وضاحت کی کہ وہ اس لئے رضامند ہو گئے تھے کیونکہ جمال معروف نے انہیں(جبہۃالنصرۃ کو)زاویۃ کے علاقے میں لڑائی کی دھمکی دی تھی اور یہ کہ اس کے پاس اتمے میں بم والی دو گاڑیاں(کار بم)تھیں۔پہلے ہمیں یہ بتایا گیا کہ کار بم عراق وشام میں اسلامی ریاست کے تھے لیکن معاہدہ مکمل ہونے کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ(کار بم)جمال معروف کے تھے۔ابو سلیمان نے کہا تھا کہ ابو لیث جمال معروف کے ساتھ کام کرنے کی وجہ سے عدالت کا سامنا کرے گا مگر اب خود جولانی یہ کام کر رہا ہے...یہ جانتے ہوئے کہ یہ(اسلحہ)عراق وشام میں اسلامی ریاست کے خلاف استعمال ہو گا!

جب ابو سلیمان نے ہمیں یہ بتایا تو اس کے بعد میں اور ابو محمد الامریکی واپس کیمپ میں گئے جہاں ہم نے 15 گاڑیوں پر مشتمل ایک قافلہ دیکھا۔وہ سب مسلح تھیں اور ہماری جانب رخ کیے ہوئے تھیں اور انہوں نے ہمیں بتایا کہ ان کا جبہۃالنصرۃ کے ساتھ معاہدہ ہو چکا تھا۔لہٰذا وہ گزر گئیں۔ہم کچھ نہ کر سکے۔دو دن بعد ابو سلیمان المصری کے ہیڈ کوارٹر میں مصر سے دو مہاجر بھائی تھے جن کے نام ابو مثنیٰ اور ڈاکٹر احمد تھے۔انہوں نے ہمیں بتایا کہ انہوں نے دو دن اسلحے سے بھرے 2 ٹرک وصول کیے اور یہ عین جبہۃالنصرۃ کے کیمپ میں ہوا!پس میں نے اس وجہ سے جبہۃالنصرۃ کو چھوڑا ہے۔

ویڈیو کا عنوان:محاكمة الجولاني(جولانی پر مقدمہ)۔

ویڈیو لنک: http://www.youtube.com/watch?v=F6JqpmwdQ68

ابو ذر الجزراوی المہاجر کی گواہی

مجاہدین کے ساتھ ہونے والی غداری کا ایک اور گواہ۔

ابو ذر الجزراوی المہاجر جبہۃالنصرۃ کا ایک سابقہ کمانڈر تھا

جس نے اب عراق وشام میں اسلامی ریاست کے ساتھ وابستگی اختیار کر لی ہے۔

مجروح کرنا اور اس پر حملے کرنا ہے۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ ابو ماریہ ہی اصل میں جبہۃ النصرۃ کی قیادت کر رہا ہے جبکہ جولانی محض دکھاوے کا سامنے رکھا گیا ہے۔ اس نے مجھے ایسی بات کہی جس سے نے مجھے اتنا کبیدہ خاطر کیا کہ میں نے کسی بھی طرح واپس (محصور) غوطہ جانا چاہا۔ اس نے کہا: ''مجھے تمہاری ضرورت ہے کہ تم میری ریاست کی تشکیل میں مدد کرو۔'' سو یہ بات مجھ پر واضح ہوگئی کہ وہ دیر الزور میں اپنی طاقت بڑھانا چاہتا تھا۔ اور پھر ہمارے پاس اس میں ''اسلامی بورڈ'' اور زہران علوش اور سیکولر گروپ بھی ہیں۔ یہ کس شریعت کی بات کر رہے ہیں؟ یہ ''شہرت'' کی خاطر پاسداریوں کے نتیجے ہیں۔ ایک کے بعد ایک رعایت یہاں تک کہ آپ کو یہ ہی معلوم نہ رہے کہ کس لئے؟ شہرت کے لئے؟ کوئی ہمارے سامنے کفر کا ارتکاب بھی کر جائے اور ہم محض اپنی شہرت کو برقرار رکھنے کے لئے کچھ بھی نہ کر سکیں!

جب وہ واقعات ہوئے کہ سب عراق و شام کی ریاست کے خلاف ہونے لگے اور غیر ملکی بہنوں کی عصمت دری ہوئی، تو ان باتوں نے جبہۃ النصرۃ میں موجود غیر ملکی جنگجوؤں میں حیرت و پریشانی کی لہر دوڑا دی۔ اس وقت ابو ماریہ نے جبہۃ النصرۃ میں غیر ملکی جنگجوؤں کے پاس اپنے بندے بھیجے اور ان سے کہا کہ وہ اس کی تردید کریں اور یہ کہ یہ سب عراق و شام میں اسلامی ریاست کی جانب سے محض پروپیگنڈہ تھا اور کسی کی بھی عصمت دری نہیں ہوئی تھی۔ میں نے الیپو میں کچھ بھائیوں سے رابطہ کیا جنہوں نے ابو ماریہ کے دعوؤں کی تردید کی تھی اور اس بات کی تصدیق کی تھی کہ عصمت دری کے واقعات ہوئے تھے۔ عراق و شام میں اسلامی ریاست اور جبہۃ النصرۃ کے درمیان ہونے والی جھڑپوں سے پہلے ہماری دیر الزّور میں ملاقات ہوئی۔ میں وہاں ایک علاقے کے قائد کی حیثیت سے تھا۔ وہ عراق و شام میں اسلامی ریاست کے منہج کے بارے میں بات کرنے لگ گئے اور یہ کہ وہ ''خوارج'' ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ انہوں نے احرار الشام میں ہمارے بے گناہ بھائیوں کے ساتھ کیا کیا تھا۔

سو میں جان گیا کہ اب آگے کیا آنے والا ہے۔ انہوں نے پوچھا:

''اگر ہمارے اور عراق و شام میں اسلامی ریاست کے درمیان کوئی ٹکراؤ ہو تو آپ کا ردعمل کیا ہوگا؟'' کئی جواب دینے لگے کہ وہ ان سے لڑیں گے وغیرہ... پھر انہوں نے مجھ سے پوچھا۔ میں نے کہا: ''میں اپنے آپ کو خانہ جنگی سے باہر رکھوں گا۔'' تو وہ مجھ سے خفا ہو گئے اور کہنے لگے کہ وہ ''تکفیری'' اور ''خوارج'' ہیں وغیرہ... وہ چلانے لگے اور کہا کہ کم از کم جب حملے کی زد میں ہو تو اپنا بچاؤ کرو۔ یہ بہت دیر تک یونہی چلتا رہا تو پھر میں نے کہا کہ میں شام چھوڑ جاؤں گا، پھر اس وجہ سے انہوں نے مجھے بزدل قرار دیا کہ میں ''تکفیریوں'' کی مخالفت نہیں کرتا۔

جبہۃ النصرۃ کی بیعت کے شروع وقت سے جس چیز نے مجھے کنفیوز کیا... ابو ماریہ نے صاف کہا تھا: ''تمہاری بیعت ابو بکر البغدادی تک پہنچے گی۔'' سو میں نے جبہۃ النصرۃ کے علماء سے دریافت کیا۔ کچھ نے کہا کہ یہ جنگ پر بیعت ہے۔ اوروں نے کہا کہ تمہیں اس سے تائب ہونا چاہیے، اور بعض دیگر کہنے لگے کہ یہ ابو ماریہ کی غلطی ہے۔ اس سے مجھ پر یہ بات واضح ہوگئی کہ ان کے پاس علم نہ تھا یا پھر وہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ میں اس بیعت کے متعلق سوال کروں جو ہم نے دو سال پہلے ابو بکر البغدادی کی (بیعت) کی تھی۔''

کیا آپ نے عراق وشام میں اسلامی ریاست اور جبہۃ النصرۃ کے منہج میں کوئی فرق پایا؟

”عراق وشام میں اسلامی ریاست کا ایک واضح منہج ہے اور مجھے جہاد کی عظمت کا اندازہ اس سے وابستہ ہو کر ہی ہوا۔ جبہۃ النصرۃ میں ہم ذلت کے ساتھ رہ رہے تھے۔ جبہۃ النصرۃ میں لوگ ہمارے سامنے اللہ کو برا بھلا کہتے اور ہم کچھ بھی نہ کر سکتے۔ کیوں؟ تا کہ اور زیادہ نمایاں معاونت حاصل کریں۔ میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ انہیں ہدایت دے اور میں جانتا ہوں کہ غوطۃ میں انصار (شام والوں) اور مہاجرین (غیر ملکیوں) میں سے اچھے بھائی بھی موجود ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ اگر وہ محصور غوطۃ سے نکل جائیں اور حقائق کو تلاش کریں تو پھر ان میں سے ایک بھی ابوماریہ کی جبہۃ میں نہیں رہے گا۔ غوطۃ پر بہت سخت دباؤ ہے... میڈیا... اسلامی دباؤ، اور ساتھ ہی ساتھ پمفلٹس تقسیم کرنے کا کام وغیرہ۔ غوطۃ میں ہم یہ سوچتے تھے کہ جولانی کو غلط سمجھا جا رہا ہے اور ابوماریہ کو غلط سمجھا جا رہا ہے اور یہ کہ مسائل قائدین کے درمیان نہیں بلکہ ارکان کے درمیان ہیں، لیکن جیسا کہ میں نے کہا، ابوماریہ الجبوری ہی اصل میں جبہۃ النصرۃ کو چلا رہا ہے۔“

ویڈیو کا عنوان: شهادة_أبو_ذر_الجزراوي القيادي السابق في جماعة قاعدة الجهاد: جبهة_النصرة (ابوذر الجزراوی، جماعۃ قاعدۃ الجہاد (جبہۃ النصرۃ) میں سابق قائد کی گواہی)